© rasailojaraid.com

Introduction to the thought of Islam. انگریزی ترجمہ از جناب ملا عبدالمجید دار بیرسٹر۔ تقطیع متوسط ضخامت ۵۳ صفحات کاغذ، ٹائپ اعلیٰ، قیمت مجلد درج نہیں پتہ :- اقبال اکاڈمی پاکستان کراچی۔ فرانس کی مصنفہ مس لیوس کلود میتر نے فرانسیسی زبان میں ایک کتاب لکھی تھی جو اگرچہ مختصر ہے لیکن اُس میں نظرِ غائر سے مطالعہ کرنے کے بعد اقبال کے بنیادی افکار کا جو انسانِ کامل۔ معیاری سوسائٹی فلسفۂ مذہب اور اس کے مابعدالطبعیات سے متعلق ہیں بڑی خوبی سے جائزہ لیا گیا اور فکرِ اقبال کا موازنہ مشرقی و مغربی افکار سے کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اقبال کی شخصیت سے متعارف کرانے کی غرض سے ان کے حالات و سوانح اور ان کی شخصیت اور فلسفہ پر بھی دو ابواب میں گفتگو کی گئی تھی۔ پھر اقبال کے فن شعر گوئی پر کلام کرنے کے بعد ان کی غزلوں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ فاضل مترجم نے اس کتاب کا بڑا بلیغ ترجمہ نثر کا نثر میں اور نظم کا نظم میں کیا ہے اور حق یہ ہو کہ ترجمہ کا حق ادا کر دیا ہے۔ محترمہ مصنفہ اور لائق مترجم دونوں اس کوشش کے لئے قابلِ مبارکباد ہیں۔ انگریزی خواں اصحاب کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

اقبال اور حیدرآباد۔ از جناب نظر حیدرآبادی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۴ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد پانچ روپیہ۔ پتہ :- اقبال اکاڈمی پاکستان۔ کراچی۔

اقبال کی زندگی میں حیدرآباد مسلمانوں کے عہدِ حکومت اور اُس کی تہذیب کی ایک آخری یادگار کی حیثیت سے قائم تھا۔ اس بنا پر مرحوم کو حیدرآباد سے یک گونہ دلی تعلق تھا اور اسی طرح اقبال کی شاعری فلسفہ اور فکر سے حیدرآباد بھی غیر معمولی طور پر اثر انداز ہوا۔ چنانچہ وہاں سب سے پہلے اقبال ڈے بڑی شان و شوکت سے منایا گیا جس میں عوام و خواص نے بڑی عقیدت سے شرکت کی اور تقریروں، مضامین اور نظموں کے ذریعہ اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا۔ پھر اس ہنگامی مظاہرۂ عقیدت کے علاوہ ذہنی اور فکری طور پر اقبال نے حیدرآباد کے نوجوانوں، طلبا اور طالبات کو اس درجہ متاثر کیا کہ آج وہاں کی شاعری، فن یہاں تک کہ ڈرامہ اور موسیقی تک پر وہ اثرات نظر آتے ہیں۔ لائق مصنف نے جو اردو کے معروف شاعر ہیں اس کتاب میں پوری داستان بڑی جامعیت اور خوبی کے ساتھ بیان کی ہے۔ مرحوم کی ایک غیر مطبوعہ اور

© rasailojaraid.com